سوال

(241) بعض لوگ اپنے کپڑے چھوٹے لیکن پاجامہ لمبا رکھتے ہیں، اس میں راہ صواب کیا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ کپڑے (قمیص وغیرہ) چھوٹے رکھتے ہیں کہ وہ ٹخنے کے اوپر تک رہیں لیکن پاجامہ لمبا رہنے دیتے ہیں، اس بارے میں کیا حکم ہے ؟ (بشیر۔ ع۔ الخرج)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کپڑا لٹکانا حرام اور ناپسندیدہ ہے خواہ یہ قمیص ہو یا تہبند ہو۔ پاجامہ ہو یا بشرٹ۔ یعنی جو ٹخنوں سے نیچے تک چلا جائے۔ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

((ما اسفل مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَهُوَ فِي النَّارِ))

''تہبند کا جتنا حصہ ٹخنوں سے نیچے ہو وہ آگ میں ہو گا۔''

نیز آپ ﷺ نے فرمایا :

((ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ، الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ، والمنّان ما اعطی، والمنفق سلعته بالحلف الکاذب))

''تین شخصوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا، نہ انہیں پاک کرے گا اور انہیں دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔ ایک اپنے تہبند کو لٹکانے والا، دوسرا کسی کو کچھ دے کر جتلانے والا اور تیسرا وہ شخص جو جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال فروخت کرنے والا۔''

اس حدیث کی امام مسلم نے اپنی صحیح میں تخریج کی۔ نیز آپ ﷺ نے کسی صحابی سے فرمایا :

((اِيَّاكَ والاسبال فَاِنَّهُ مِنَ الْمَخِيلَةِ))

''لٹکانے سے بچو کیونکہ یہ تکبر کی وجہ سے ہوتا ہے۔''

یہ احادیث اپنے عموم اور اطلاق کی وجہ سے اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ کپڑا لٹکانا کبیرہ گناہوں میں سے ہے اگرچہ اس کا کرنے والا یہ گمان رکھتا ہو کہ وہ ازراہ تکبر ایسا نہیں کر رہا۔

اور اگر کوئی تکبر سے ایسا کرے، تو اس کا گناہ بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((مَن جَرَّ ثَوبَہ خُیلاءَ لَم یَنظُرِ اللہ الیہ یومَ القیامۃ))

''جس نے تکبر سے اپنا کپڑا گھسیٹا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں۔''

کیونکہ اس نے کپڑا لٹکانے اور تکبر کے گناہ کو اکٹھا کر لیا۔ ہم اس سے اللہ کی عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

رہا نبی ﷺ کا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو یہ کہنا، جب انہوں نے کہا ''اے اللہ کے رسول! میرا تہبند ڈھلک جاتا ہے۔ الا یہ کہ میں اسے باندھتا رہوں۔'' فرمایا: ''تم ان لوگوں سے نہیں جو تکبر کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں۔'' تو یہ حدیث اس بات پر دلالت نہیں کرتی ہے کہ جو تکبر کا ارادہ نہ رکھتا ہو اس کے لیے کپڑا لٹکانا جائز ہے۔ بلکہ یہ صرف اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جس شخص کا تہبند یا پاجامہ ڈھلک جائے اور اس کا تکبر کا قصد نہ ہو اور اسے باندھ کر درست کر لے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

مگر یہ جو بعض لوگ پاجاموں کو ٹخنوں کے نیچے تک لٹکائے رکھتے ہیں۔ یہ جائز نہیں اور سنت یہ ہے کہ اپنی قمیص یا دوسرے کپڑوں کو نصف پنڈلی سے لے کر ٹخنوں تک رکھے تاکہ تمام احادیث پر عمل ہو جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ